السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسواک کا کیا حکم ہے؟ اور مسلمان کو کس ہاتھ سے مسواک کرنی چاہیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسواک کرنا ایک مسنون عمل ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بہت سے فرامین میں اس کی تلقین فرمائی ہے۔ ([1]) رہا یہ مسئلہ کہ کس ہاتھ سے مسواک کی جائے؟ تو ہمارے سامنے اس بارے میں کوئی خاص نص نہیں ہے۔ البتہ علماء میں سے کچھ نے دائیں ہاتھ اور کچھ نے بائیں ہاتھ کا لکھا ہے، اور ان دونوں اقوام کی کوئی نہ کوئی وجہ بھی ہے۔ بالخصوص جن حضرات نے دائیں ہاتھ کا کہا ہے، ان کی دلیل یہ ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ہر عمل میں دائیں جانب کو پسند فرمایا کرتے تھے۔

---

[1] نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمای: اگر میں اپنی امت پر مشقت نہ سمجھتا تو انہیں عشاء کی نماز دیر سے پڑھنے اور ہر نماز کے وقت/ساتھ مسواک کرنے کا حکم دیتا۔ صحیح بخاری، کتاب الجمعة، باب السواک یوم الجمعة، حدیث: 887 و صحیح مسلم، کتاب الطھارة، باب السواک، حدیث: 252 مسواک کی پابندی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا۔ ایک روایت میں ہے، ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں، نبی محترم صلی اللہ علیہ وسلم جب گھر میں داخل ہوتے تو سب سے پہلے مسواک کرتے۔ صحیح مسلم، کتاب الطھارة، باب السواک، حدیث: 253۔ (عاصم)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 296

محدث فتویٰ